مسلمانانِ عالم کیلئے ایک اعلیٰ ترین اسلامی دستور العمل

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پُر نور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنام تاریخی

الملفوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ ومرتبہ

فاضل نوجوان عالی جناب مولٰنا مولوی محمد مصطفٰے رضا خانصاحب قادری نوری سلمہ

جو باہتمام

مولوی محمد حسنین رضا خانصاحب

حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران میں طبع ہوا

ارشاد۔ رقت آنے میں حرج نہیں باقی رفضہ کی سی حالت بنانا جائز نہیں کہ من تشبہ بقوم فھو منھم نیز حق سبحنہ نے نعمتوں کے اعلان کو فرمایا اور مصیبت پر صبر کا حکم دیا ہے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت بارہ ۱۲ ربیع الاول شریف یوم دوشنبہ کو ہے اور اسی میں وفات شریف ہے تو ائمہ نے خوشی و مسرت کا اظہار کیا غم پروری کا حکم شریعت نہیں دیتی۔

عرض۔ یہ صحیح ہے کہ شب معراج مبارک جب حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرش بریں پر پہنچے نعلین پاک اُتارنا چاہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو وادی ایمن میں نعلین شریف اُتارنے کا حکم ہوا تھا فوراً غیب سے ندا آئی اے حبیب تمہارے مع نعلین شریف رونق افروز ہونے سے عرش کی زینت و عزت زیادہ ہوگی۔

ارشاد۔ یہ روایت محض باطل و موضوع ہے۔

عرض۔ شب معراج جب براق حاضر کیا گیا حضور آبدیدہ ہوئے حضرت جبریل نے سبب پوچھا فرمایا آج میں براق پر جا رہا ہوں کل قیامت کے دن میری امت برہنہ پا پل صراط کی راہ طے کریگی یہ تقاضائے محبت و شفقت امت کے موافق نہیں ارشاد باری ہوا یوں ہیں ایک ایک براق بروز حشر تمہاری ہر امتی کی قبر پر بھیجیں گے یہ روایت صحیح ہے یا نہیں۔

ارشاد۔ بالکل بے اصل ہے ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل و بیہودہ ہیں کیا کہا جائے۔

عرض۔ کھانے کے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے۔

ارشاد۔ ہاں کافی ہے بغیر بسم اللہ شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے رب العزۃ نے اُس سے فرمایا وشارکھم فی الاموال والاولاد مالوں اور اولاد میں اُن کا شریک ہو جو بغیر بسم اللہ کھائے پیے اُس کے کھانے پینے میں شیطان شریک ہوتا ہے اور بغیر بسم اللہ عورت کے پاس جائے اُس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا ہوتا ہے حدیث

۔۔ ذکر شہادت میں رقت آنا کیسا

۔۔ نعلین کی روایت موضوع ہے

۔۔ براق کے متعلق ایک بے اصل روایت

۔۔ کھانے میں اور ہر کام میں بسم اللہ پڑھو ورنہ شیطان شریک ہو جائیگا

ہیں ایسوں کو مغربین فرمایا جو انسان وشیطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں اگر کھانے کی ابتدا میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بسم اللہ علی اولہ وآخرہ پڑھے کہ شیطان اُسی وقت قے کر دیتا ہے اور بفضلہ میں بھوکا ہی مارتا ہوں یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور جب چھالیہ موٗنھ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھنا طحطاوی میں اس سے مما نعت لکھی ہے وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا ہو تو ضرر یہی پاتا ہوگا کہ عمر بھر کا بھوکا پیاسا اُس پر دھوئیں سے کلیجہ جلنا بھوک پیاس میں حقہ بہت بُرا معلوم ہوتا ہے (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے اس سے غافل کسی وقت نہ ہو۔

عرض - بدگمانی کیا حرام ہے۔

ارشاد - بیشک - اللہ عزوجل فرماتا ہے یایھا الذین اٰمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔ اور حدیث صحیح میں فرمایا ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث گمان سے دور رہو کہ گمان سب سے بڑھکر جھوٹی بات ہے۔ ایک مرتبہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تنہا ایک گدڑی پہنے مدینہ طیبہ سے کعبہ معظمہ کو تشریف لیے جاتے تھے اور ہاتھ میں صرف ایک تاملوٹ۔ شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیکھا دل میں خیال کیا کہ یہ فقیر اوروں پر اپنا بار ڈالنا چاہتا ہے یہ وسوسہ شیطانی آنا تھا کہ امام نے فرمایا شفیق بچو گمانوں سے بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ نام بتانے اور وسوسہ دلی پر آگاہی سے نہایت عقیدت ہوگئی اور امام کے ساتھ ہولیے راستہ میں ایک ٹیلہ پر پہنچکر امام نے اُس سے تھوڑا ریت لیکر تاملوٹ میں گھولکر پیا اور شفیق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی پینے کو فرمایا انھیں انکار کا چارہ نہ ہوا جب پیا تو ایسے نفیس لذیذ خوشبودار ستو تھے کہ عمر بھر میں نہ دیکھے نہ سُنے ایک روز شفیق رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد حرام شریف میں دیکھا کہ وہی صاحب

٭ بدگمانی کی حرمت اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی ایک دلچسپ حکایت

تصحیح و تخریج سے مزین
اضافہ شدہ جدید ایڈیشن

دعائے نبوی ﷺ کا نہایت ہی جامع و مستند ترین ذخیرہ

الدُّعَاءُ المسنُون

احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

تالیف / فضیلۃ الشیخ
مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی حفظہ اللہ تعالیٰ

تخریج و نظرثانی / فضیلۃ الشیخ
مفتی محمد ساجد میمن

زمزم پبلشرز

جدید ترتیب و اضافہ شدہ ایڈیشن

اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد سرکار العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیاری پیاری اور دل و دماغ کو سکون پہنچانے والی دعاؤں کا مجموعہ

الدُّعَاءُ المسنون

انسان کی چوبیس گھنٹے کی زندگی کو رحمتوں، برکتوں اور نورانی بنانے
والی مبارک دعاؤں پر مشتمل ایک نایاب کتاب جسے پڑھ کر ہر موقع
کی دعا پڑھنے اور یاد کرنے کا شوق پیدا ہوگا

مؤلفہ

مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی

استاذ حدیث و افتاء مدرسہ ریاض العلوم گورینی، جون پور

پسند فرمودہ:

حضرت مفتی نظام الدین شامزئی

استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

تخریج و نظر ثانی

مفتی محمد ساجد میمن

فاضل جامعہ عربیہ احسن العلوم، کراچی

زمزم پبلشرز

کتاب کا نام ــــ الدعاء المسنون

تاریخ اشاعت ــــ مئی ۲۰۱۰ء

باہتمام ــــ احباب زمزم پبلشرز

مطبع ــــ احباب زمزم پبلشرز

ناشر ــــ زمزم پبلشرز کراچی

شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی

فون: 021-32760374

فیکس: 021-32725673

ای میل: zamzam01@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.zamzampublishers.com

ملنے کے دیگر پتے

- مکتبہ بیت العلم، اردو بازار کراچی۔ فون: 32726509
- دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
- قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی
- مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور

Madrassah Arabia Islamia
1 Azaad Avenue P.O Box 9786-1750
Azaadville South Africa
Tel.: 00(27)114132786

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park London E12 5QA
Phone: 020-8911-9797

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121 Halliwell Road, Bolton Bl1 3NE
U.K
Tel/Fax : 01204-389080

پیے تو الحمد للہ کہے۔ (۱)

فـائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ ہر لقمہ پر الحمد للہ کہنا خوشنودی رب کا اور مزید ثواب کا باعث ہے۔

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے پھر درمیان میں یاد آجائے تو یہ دعا پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ. (۲)

کھانے کے بعد کی مختلف دعائیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے بعد متعدد دعائیں منقول ہیں، ان منقولہ دعاؤں میں سے کسی ایک کا پڑھ لینا بھی ادائے سنت کے لیے کافی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تمام دعاؤں کو مختلف موقعوں پر پڑھ لے تاکہ تمام دعاؤں کا ثواب مل جائے جو باعث اجرِ عظیم ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کھانے سے فراغت کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ. (۳)

”تعریف اس خداوند قدوس کی جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔“

---

(۱) مسلم: ۲/۳۵۲، زاد المعاد: ۲/۲۵

(۲) شرح مسلم: ۲/۲۷۱، ابوداؤد، ترمذي: ۲/۷، حاكم: ٤/۱۰۸، ابن سني: ۱۵٦، رقم: ٤٦۱

(۳) ابن سني: ۱٥۸، رقم: ٤٦٥، ابن ماجه: ۲۳٦، ترمذي: ۲/۱۸٤، ابوداؤد: ٥۳۹، شمائل ترمذي